یہود و نصاریٰ
تاریخ کے آئینہ میں
www.KitaboSunnat.com
تالیف
امام ابن القیم الجوزیہ
مترجم
زبیر احمد سلفی
ناشر
نعمانی کتب خانہ
NOMANI KUTAB KHANA

www.KitaboSunnat.com

یہود و نصاریٰ

تاریخ کے آئینہ میں

تالیف

امام ابن القیمؒ الجوزیہ

مترجم:

زبیر احمد سلفی

تصحیح و تقدیم:

مولانا مختار احمد ندوی

www.KitaboSunnat.com

حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور Ph: 7321865

نام کتاب	---------------	یہود و نصاریٰ تاریخ کے آئینہ میں
تالیف	---------------	امام ابن القیم الجوزیہ
مترجم	---------------	زبیر احمد سلفی
تصحیح و تقدیم	---------------	مولانا مختار احمد ندوی
ناشر	---------------	نعمانی کتب خانہ
	---------------	حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور
طبع	---------------	اول
پریس	---------------	لِٹل سٹار پرنٹرز لاہور

مؤلف اور یہودی کے درمیان ایک مناظرہ کا بیان

مصر کے اندر مجھ سے اور یہود کے ایک بڑے عالم سے مناظرہ ہوا، میں نے دوران مناظرہ اس سے کہا کہ تم نے محمدؐ کی تکذیب کر کے اللہ رب العالمین پر بڑی سخت و سست باتیں کہی ہیں، انھیں یہ بات بڑی عجیب لگی اور کہنے لگے کہ آپ جیسے لوگ ایسی باتیں کہتے ہیں۔ میں نے کہا اچھا ذرا اس کی تفصیل سنو جب تم محمدؐ کو اللہ کا رسول ماننے کے بجائے ایک جابر ظالم بادشاہ مانتے ہو، جن کی تلوار سے لوگوں پر بڑا ظلم ہوا ہے۔ وہ ۲۳ برس تک مسلسل یہ دعوٰی کرتے رہے کہ میں تمام لوگوں کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔ وہ میرے اوپر یہ وحی احکام نازل کرتا ہے، اس نے فلاں چیز کرنے کا ہمیں حکم دیا ہے، اور فلاں چیز کے کرنے سے منع کیا ہے۔ وہ میری مدد کرتا ہے۔ حالانکہ یہ تمام چیزیں (تمہارے کہنے کے مطابق) غلط تھیں۔ پھر وہ مستقل طور سے انبیاء کے دین کو بدلنے ان کی امتوں سے مخالفت کرنے ان کی شریعتوں کو منسوخ کرنے میں کوشاں رہے، اب ذرا یہ بتاؤ کہ تمام چیزیں اللہ رب العالمین کو معلوم تھیں کہ نہیں۔ اگر تم یہ کہتے ہو کہ یہ تمام چیزیں اللہ رب العالمین کو معلوم نہیں تھیں تو تم نے اللہ رب العالمین کی ذات پر قبیح ترین جہالت کا الزام لگایا کیونکہ اللہ تمام چیزوں کا علم رکھتا ہے۔ اور اگر تم یہ کہتے ہو کہ یہ تمام چیزیں اللہ کو معلوم تھیں اور جو کچھ ہو رہا تھا۔ اسے وہ دیکھ رہا تھا تو ہم پوچھتے ہیں کہ وہ اس کے منع کرنے پر قادر تھا یا نہیں اگر تم کہتے ہو کہ وہ روکنے پر قادر نہیں تھا، تو تم نے اللہ کو عاجز بنا دیا، جب کہ اس کی ربوبیت کے یہ چیز منافی ہے، اور اگر وہ روکنے پر قادر تھا لیکن روکنے کے بجائے اس کو مزید غلبہ دیتا رہا، اس کی مدد کرتا رہا، اس کے کلمہ کو بلند کرتا رہا، اس کی دعاؤں کو سنتا رہا، دشمنوں پر فتح دیتا رہا، اس کے ہاتھ سے مختلف معجزات کا ظہور کرتا رہا۔ تو یہ اس کی جانب سے ظلم ہوا۔ کیونکہ تمہارے کہنے کے مطابق وہ ایک ظالم کی مدد کر رہا تھا لہٰذا اگر تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹا سمجھ رہے ہو تو اللہ کو بھی ظالم ماننا پڑے گا۔ یہ سن کر وہ کہنے لگے کہ

اللہ کی ذات پاک ہے۔ اس بات سے کہ وہ کسی کاذب مفتری کی مدد کرے بلکہ وہ تو سچے نبی تھے جن کی اتباع میں کامیابی وفلاح ہے، میں نے ان سے کہا کہ تم کیوں نہیں ان کے دین میں داخل ہوتے ہو۔ اس نے کہا کہ وہ نبی تو امیوں کے پاس بھیجے گئے تھے جن کے پاس کوئی کتاب نہیں تھی، ہمارے پاس تو کتاب موجود ہے جن کی اتباع ہمارے لئے کافی ہے، میں نے کہا کہ اب تم پوری طرح ہار گئے کیونکہ خاص وعام تمام لوگ یہ جانتے ہیں کہ اس نبی کا یہ پیغام یہ تھا کہ میں تمام لوگوں کا رسول ہوں، اور جس نے میری اتباع نہیں کی، وہ کافر اور جہنمی ہے پھر اس نے یہود ونصاریٰ سے قتال بھی کیا، باوجودیکہ وہ اہل کتاب تھے، لہٰذا تم اس کی رسالت کو صحیح مانتے ہو تو اس نے جن باتوں کی خبر دی ہے۔ اس کو بھی صحیح مانو، بس اس سے کوئی جواب نہ بن سکا۔ اور خاموش ہوگیا۔

ایک اور مناظرہ کا بیان جو اسی طرح بلاد مغرب میں چند مسلمان علماء اور یہودیوں کے درمیان ہوا۔
مسلمان نے یہودی عالم سے کہا کہ تمہارے تورات میں خود یہ مذکور ہے کہ میں بنی اسرائیل میں انہیں کے بھائیوں میں سے تیرے مثل ایک نبی برپا کروں گا۔ اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا۔ جو اس کی نافرمانی کرے گا میں اس سے بدلہ لوں گا۔ یہودی نے کہا کہ اس سے یوشع بن نون مراد ہیں۔ مسلمان نے کہا کہ یوشع بن نون کسی طرح مراد نہیں ہو سکتے، کیونکہ اولاً تورات میں ہے کہ حضرت موسیٰ کے مثل بنی اسرائیل میں کوئی نبی نہیں ہوا۔ اور یہاں موسیٰ علیہ السلام سے کہا جارہا ہے کہ وہ نبی تیرے مثل ہوگا۔ اس لئے بنی اسرائیل کے نبی اس سے مراد نہیں ہو سکتے۔

دوسری دلیل یہ ہے کہ اس میں یہ کہا گیا ہے کہ وہ بنی اسرائیل کے بھائیوں میں سے ہوگا اور بنی اسرائیل کے بھائی یا تو اہل عرب ہیں یا اہل روم۔ اہل عرب سے مراد بنو اسماعیل ہیں، اور اہل روم سے مراد بنو العیص ہیں، پیشین گوئی میں اہل روم مراد نہیں ہو سکتے کیونکہ ان میں سوائے حضرت ایوب کے کوئی نبی نہیں پیدا ہوا، جن کا زمانہ حضرت موسیٰ سے پہلے ہے اس لئے تورات کی بشارت بنو اسماعیل ہی کے حق میں ہے۔ جو حقیقت میں بنو اسرائیل کے بھائی ہیں، کیونکہ اللہ رب العالمین نے تورات میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بارے